مرغیوں کا فلو اور اس سے بچاؤ کی تدابیر

ادارہ فروغِ تعلیم و توسیع

یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز، لاہور

اپریل ۲۰۰۶

مرغیوں کا فلو اور اس سے بچاؤ کی تدابیر

مصنفین

پروفیسر ڈاکٹر محمد اکرم منیر، ڈاکٹر محمد اکرم اور ڈاکٹر شاہان عظیم

ادارہ فروغِ تعلیم و توسیع

یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز، لاہور

تعارف

مرغیوں کا فلو ایک متعدی بیماری ہے۔ جو ایک خاص قسم کے جرثومہ انفلوائنزا (Influenza) یا فلو وائرس کی وجہ سے ہوتی ہے۔ اس وائرس کی بہت سی اقسام ہیں جو مرغیوں انسانوں اور جانوروں میں بیماری پھیلانے کا موجب بنتی ہیں۔ بیماری کے نتیجے میں مرغیوں میں سانس لینے میں دشواری، پیچش، سر اور منہ کا سوج جانا، آنکھوں سے پانی آنا، کلغی اور Wattles کا سوج جانا اور سرخ ہو جانا، ٹانگوں اور پنجوں پر جلد کے نیچے خون کے ذرات نظر آنا، نشوونما میں کمی اور انڈے دینے والی مرغیوں میں انڈوں کی شرح پیداوار کا گر جانا نمایاں علامات ہیں۔ علاوہ ازیں مرغیوں میں کافی اموات بھی واقع ہوتی ہیں۔

یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ انسان میں یہ بیماری صرف ایک خاص قسم کے وائرس سے ہی ہو سکتی ہے جسے H5N1 کہتے ہیں۔ مرغیوں میں یہ بیماری انڈے دینے والی اقسام، گوشت پیدا کرنے والے برائلرز، بریڈرز، انڈے دینے والی اور دیسی مرغی، Turkey وغیرہ میں ہوتی ہے۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ جانے والے جنگلی پرندے اس بیماری سے زیادہ متاثر نہیں ہوتے۔ لیکن دور دراز علاقوں میں بیماری کا وائرس پھیلاتے ہیں۔

پاکستان میں مرغیوں کا فلو

پاکستان میں پہلی مرتبہ 1994 میں اس بیماری کے پائے جانے کے ثبوت ملے اور H7N3 قسم کے فلو وائرس کو ہمارے ملک کے سائنسدانوں نے شناخت بھی کر لیا۔ اس بیماری سے بچاؤ کے لیے فوری طور پر ویکسین بنائی گئی جو فلو کی وبا کو قابو کرنے میں کافی کارآمد رہی۔ ایک اور کم نوعیت کی وبا جو H9N2 وائرس کی وجہ سے کراچی اور گردونواح کے علاقوں 2000-1999 میں شناخت ہوئی۔ اس کے وائرس کو بھی علیحدہ کر کے ویکسین تیار کی گئی جو کافی کارگر ہے۔

ستمبر اکتوبر 2003 میں فلو کی ایک اور وبا جس سے بہت سی مرغیوں کی اموات واقع ہوئیں کراچی میں پائی گئی جو کہ 2004 کے پہلے چند ماہ تک قائم رہی۔ نیشنل ایگریکلچر ریسرچ سینٹر (NARC) نے اس وائرس کو H7N7 شناخت کیا۔

پچھلے چند ماہ سے دوبارہ مرغیوں کے فلو کے بارے میں افواہیں سننے کو مل رہی ہیں۔ چارسدہ اور ایبٹ آباد کے علاقوں میں H5N1 وائرس کی تصدیق بھی ہوئی ہے۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ انسانوں میں بیماری پھیلانے والی قسم صرف H5N1 ہے۔ اور باقی قسم کے پرندوں کے (Avian) وائرس انسانوں کے لیے زیادہ نقصان دہ نہیں ہیں۔ بہرحال عقل کا تقاضہ یہ ہے کہ ہم تمام احتیاطی تدابیر کو اپنائیں تاکہ یہ بیماری ہمارے فارموں پر نہ آئے اور نہ ہی ہماری پولٹری انڈسٹری کا اس بیماری کی وجہ سے معاشی نقصان ہو۔

زیر نظر کتابچہ اسی سوچ کو ذہن میں رکھ کر ترتیب دیا گیا ہے۔

فلو وائرس

فلو کا جرثومہ ایک بہت ہی چھوٹا خوردبینی وائرس ہے جسے زندہ رہنے اور بڑھنے کے لیے ایک زندہ جسم (مرغی، انسان یا چند اور حیوانات) درکار ہے اس وائرس کے جسم پر کچھ کانٹے نما چیزیں ہوتی ہیں جو جانور کے خلیہ میں داخل ہونے اور بیماری پھیلانے کے بعد خلیہ سے باہر نکلنے میں وائرس کی مدد کرتے ہیں۔ ان میں قابل ذکر ہیم ایگلوٹینین (Haemagglutinin) جس کی اب تک 16 اقسام (H1-H16) دریافت ہو چکی ہیں اور نیورامینیڈیز (Neuraminidase) جس کی اب تک 9 اقسام (N1-N9) دریافت ہو چکی ہیں۔ یہ کانٹے بیماری پھیلانے میں وائرس کی بہت مدد کرتے ہیں۔ اور ان کا خاص تناسب میں وائرس کے جسم پر پائے جانے ہی سے وائرس مختلف جانوروں میں بیماری پیدا کرنے یا نہ کرنے کے قابل ہوتا ہے۔ بیماری پیدا کرنے کے لیے ضروری ہے H اور N کا خاص ملاپ ہو۔ جیسا کہ H5 N1 ہی انسان میں بیماری پیدا کر سکتا ہے، کوئی اور ملاپ ایسا نہیں کر سکتا۔

وائرس کا پھیلاؤ

اس بیماری کا وائرس براہ راست یا بالواسطہ طریقہ سے جنگلی (Wild) اور آبی (Migratory water fowl) کیساتھ ملنے یا اُن کی بیٹھوں اور آلودہ پانی کی وجہ سے پھیلتا ہے۔ فلو وائرس سرد موسم میں مرغیوں کی بیٹھوں میں 3 ماہ تک زندہ رہ سکتا ہے۔ پانی میں، پانی کے درجہ حرارت کے مطابق F 72 درجہ پر چار دن اور F 32 درجہ پر 30 دن تک زندہ رہتا ہے۔

یہ وائرس C 56 درجہ پر 3 گھنٹے میں اور C 60 درجہ پر 30 منٹ میں مر جاتا ہے۔ یہ اُبالنے اور کھانا پکانے کے دوران با آسانی ختم ہو جاتا ہے۔

یہ وائرس مندرجہ ذیل طریقوں سے پھیلتا ہے:۔

۱۔ وائرس آلودہ فارم کے برتن، مرغیوں کی خوراک اور فارم پر استعمال ہونے والے جوتے وغیرہ سے اور پرندوں کے بازار جہاں زندہ پرندے بیچے جاتے ہیں سے بخوبی منتقل ہوتا ہے۔

۲۔ ہجرت کرنے والے پرندے وائرس کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنے کا باعث بن سکتے ہیں۔

۳۔ آلودہ فارم سے انڈے کسی دوسری جگہ پر لے جانے سے بھی وائرس منتقل ہو سکتا ہے۔

فلو سے بچاؤ اور وبا کو پھیلنے سے روکنے کے لیے اقدامات

مرغیوں میں برڈ فلو ایک ایسا متعدی مرض ہے جو بہت جلد مرغیوں کے فارم سے دوسری جگہ منتقل ہو جاتا ہے۔ اس ضمن میں وہ تمام عوامل جو ایک فارم سے دوسرے فارم پر بیماری کے جراثیم کے پھیلاؤ کا ذریعہ بن سکتی ہوں مثلاً انسان، جنگلی پرندے، آوارہ کتے، بلیاں چوہے اور دیگر جنگلی جانور، پانی اور خوراک کے برتن، مرغیوں کے لانے اور لے جانے والے کریٹ، ڈبے، خوراک کی بوریاں اور ہر وہ چیز جو کسی بھی طریقے سے ایک فارم سے دوسرے فارم پر منتقل ہو رہی ہو ان کی نقل و حمل پر فوری پابندی لگا دی جائے۔ اس سلسلے میں انسانی کردار سب سے زیادہ اہمیت کا حامل کیونکہ بیماریوں کے پھیلاؤ میں جتنا ہاتھ انسان کا ہے کسی دوسرے جاندار یا بے جان کا نہیں۔

اس خطرے کے پیش نظر مندرجہ ذیل اقدامات کو ملحوظ خاطر رکھنا اشد ضروری ہے۔ یہ اقدامات کسی بھی پولٹری فارم پر برڈ فلو کے آنے کو روکنے میں مدد ثابت ہوں گے۔

۱۔ مرغیوں کو تمام جراثیمی بیماریوں سے بچاؤ کے لیے حفاظتی ٹیکوں کا کورس مکمل کروایا جائے، خاص کر فلو H7 اور H9 اقسام کے خلاف ویکسین کسی ماہر ڈاکٹر کی نگرانی میں کرائیں۔

۲۔ بیماری کی صورت میں بیمار اور مُردہ مرغیوں کو مناسب طور پر تلف کیا جائے یا جلایا جائے اور پھر گہرا گڑھا کھود کر جراثیم کش ادویات ڈال کر زمین میں دبا دیا جائے۔

۳۔ ایسے تمام قریبی فارم جو بیماری والے فارم سے 1 سے 2 کلومیٹر کے علاقہ میں ہوں اُن پر موجود مرغیوں کو تلف کر دیا جائے اور پھر حفظانِ صحت کے اصولوں کے مطابق اُن کو زمین میں دفن کر دیا جائے۔

۴۔ آبی / جنگلی پرندوں کو فارم کی مرغیوں تک نہ پہنچنے دیا جائے۔

۵۔ نئے فارم جھیلوں اور پانی کے تالوں یا آبی پرندوں کی گزرگاہوں سے ہٹ کر بنائے جائیں۔

۶۔ فارم ایک دوسرے سے کم از کم 1 کلومیٹر کے فاصلہ پر بنائے جائیں۔

۷۔ چوہے، مکھیاں، کیڑے مکوڑے وغیرہ بھی بیماری کے پھیلاؤ کا موجب ہو سکتے ہیں اس لئے ان کا کنٹرول بھی ضروری ہے۔

۸۔ فارم پر کام کے لئے جانے والے پیشہ ور افراد کو دن میں ایک ہی فارم پر جانا چاہیے اور تمام تر حفاظتی اقدامات کا خیال رکھنا چاہیے۔ فارم کے

معائنہ یا کام کے دوران حفاظتی لباس یعنی ٹوپی، ماسک، ربڑ کے جوتے اور فارم کا خاص لباس (Dangries) پہننا چاہیے۔
۹۔ آلودہ برتن اور گاڑیاں فارم میں داخل نہ ہونے دی جائیں اور ہر آنے جانے والی گاڑی کو اچھی طرح دھو کر Disinfect کر کے فارم کے اندر لے جایا جائے۔
۱۰۔ فارم پر داخلے اور اخراج کے وقت خاص طریقہ کار اپنایا جائے مثلاً جراثیم کش محلول میں جوتے اور گاڑیوں کے ٹائروں کو ڈبویا جائے۔ اور فارم کے شیڈ میں داخل ہونے سے پہلے وردی تبدیل کی جائے۔
۱۱۔ پرندوں کو صاف کلورین ملا پانی (سوڈیم ہائپوکلورائیٹ مقدار 2 حصے ایک ملین کے لیے) پینے کو دیا جائے۔
۱۲۔ مرغیوں کی ایک فصل تیار ہو جانے کے بعد جب فارم خالی ہو جائے تو فارم شیڈز اور اس پر موجود تمام بچھالی، برتن، پردے، خوراک کی بچی ہوئی بوریاں وغیرہ کو مناسب طور پر جراثیم سے پاک کیا جائے۔ ایک ہفتہ کے لیے عمارت کو Fumigate کر کے F 100-90 درجہ تک گرم رکھا جائے۔ اور دوبارہ چوزے ڈالنے سے پہلے 3-2 ہفتہ کے لئے فارم کو خالی رکھا جائے اور اچھی طرح صاف کر کے دھویا جائے۔
۱۳۔ ایک وقت پر تمام چوزے ایک ہی عمر کے ڈالے جائیں اور ایک ہی وقت پر انہیں فروخت کیا جائے۔
۱۴۔ صحت مند مرغیوں کا بیمار یا بیماری کے بعد صحت یاب ہونے والی مرغیوں سے کوئی تعلق نہیں ہونا چاہیے۔ اس لئے کہ بظاہر صحت یاب ہونے کے بعد بھی مرغیاں اپنی بیٹھوں کے ذریعہ وائرس کو پھیلا سکتی ہیں۔
۱۵۔ فلو کے پھیلنے کے خطرہ کے پیش نظر فارمر کو ایک ہی قسم کی مرغی کو ایک فارم پر پالنا چاہیے۔ یعنی برائیلر یا انڈہ دینے والی مرغی۔
۱۶۔ نئی مرغیوں کو ٹیسٹ کرنے اور علیحدہ رکھنے کے بعد صحت مند ہونے کی صورت میں ہی دوسری مرغیوں کے ساتھ شامل کیا جائے۔
۱۷۔ بیماری سے متاثرہ مرغیوں سے وائرس کے شناخت کے لیے نمونہ جات کی فراہمی کے لیے تعاون کیا جائے۔ ایسا باقاعدگی سے کیا جانا چاہیے اور اس سلسلہ میں ماہر ویٹرنری ڈاکٹر اور لیبارٹری سے رابطہ کر کیا جائے۔
۱۸۔ زندہ پرندوں کی ملک میں درآمد پر سخت پابندی لگائی جائے خصوصاً جو پرندے بیماری زدہ ملکوں سے آئیں اُن کا اور آنے والے جانوروں کی مصنوعات کا بھی مناسب طور پر ٹیسٹ کیا جائے۔
۱۹۔ پولٹری فارم پر کام کرنے والے حضرات خصوصاً، ویٹرنری ڈاکٹر صاحبان، فارم ورکرز اور لیبارٹری کارکنان اور میڈیکل ڈاکٹر صاحبان وغیرہ کو خود بھی احتیاطی تدابیر اختیار کرنی چاہیں اور دوسرے متعلقہ کارکنوں کو بھی احتیاطی تدابیر اور بیماری سے بچنے کے اصول بتانے چاہیں۔
۲۰۔ زندہ مرغیوں یا مرغیوں کے گوشت کی درآمد پر مکمل پابندی عائد کی جائے۔
۲۱۔ جنگلی پرندوں کے شکار پر مکمل پابندی ہونی چاہیے۔
۲۲۔ بیماری سے متاثرہ حصہ کے گرد حفاظتی حصار قائم کیا جائے تاکہ بیماری کو اس علاقہ سے دوسرے علاقوں تک پھیلنے سے روکا جا سکے اور وائرس مزید علاقوں میں پھیل نہ سکے۔
۲۳۔ بیمار مرغیوں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل نہ کیا جائے۔ تاکہ ایسی مرغیوں سے بھری گاڑیاں اس بیماری کے جراثیم زیادہ دور تک نہ پھیلائیں۔ اور راستے میں آنے والے فارم پر فلو وائرس کا حملہ نہ ہو۔
۲۴۔ ملاقاتیوں یا مرغبانی کے دوسرے کاروباری حضرات کو کبھی بھی فارم کے اندر جانے کی اجازت نہ دی جائے کیونکہ ان کے جوتوں اور کپڑوں اور دیگر اشیاء سے باہر سے کسی بھی بیماری کے جراثیم فارم پر آ سکتے ہیں۔ اور اگر ان حضرات نے کسی دوسرے فارم پر جانا ہے تو ایک فارم سے جراثیم دوسری جگہ لے جا سکتے ہیں۔
۲۵۔ ملاقاتیوں کو فارم دکھانا ضروری ہو جائے تو انہیں نہا کر کپڑوں کی ڈانگری اور گم بوٹ (ربڑ کے جوتے جو کہ ہمیشہ فارم کے اندر ہی رکھے ہوں) پہننے چاہیں یا پھر ان کے جوتوں کے اوپر پلاسٹک یا پولی تھین کے غلاف چڑھا کر اندر جانے کی اجازت دی جائے۔ اس کے علاوہ سر پہ

ٹوپی اور منہ اور ناک پر ماسک ڈلوا کر فارم کے اندر لے جائیں۔ اس احتیاط کے باوجود بھی ضروری ہے کہ ان کے جوتوں کے تلوے جراثیم کش اشیا مثلاً ایک فیصد فینائل سلوشن یا چونے کے پاؤڈر میں رکھ کر اندر جانے کی اجازت دیں۔

۲۶۔ فارم کے تمام ملازمین اوقات کار میں خاص قسم کی صاف، دھلی ہوئی، استری شدہ وردی استعمال کریں جو صرف فارم کے اندر رہی رہے۔ جراثیم سے پاک گم بوٹ، ڈانگری، ماسک، دستانے اور ٹوپی ایسی وردی کے لازمی جزو ہونے چاہیے۔

۲۷۔ فارم کے ملازمین کو کسی صورت میں بھی ایک فارم کے شیڈ سے دوسرے شیڈ پر متعین نہ کریں۔ اس سے اندیشہ ہے کہ ایک شیڈ سے بیماری کے جراثیم دوسرے شیڈ میں منتقل ہو جائے گی۔ یہ صورت حال خصوصاً مختلف عمر کے جانور پالنے والے فارم پر جراثیم ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کر سکتی ہے۔

۲۸۔ ایک فلاک کے استعمال شدہ پانی اور خوراک کے برتن اور دیگر ساز و سامان بغیر صفائی کے اور Disinfection کے دوسرے فلاک کے لیے استعمال میں نہ لائے جائیں۔ ایسے برتنوں یا ساز و سامان کو اچھی طرح دھونے کے بعد ایک فی صد پوٹاشیم پرمیگنیٹ یا فینائل سلوشن سے صاف کرنا اشد ضروری ہے۔ اس کے علاوہ چند یوم کے لیے دھوپ میں رکھنا، ابلتے ہوئے پانی میں ڈال دینا یا آگ میں رکھنے سے بھی یہ مقصد حل ہو جائے گا۔

۲۹۔ مرغیوں یا نو عمر چوزوں کو لانے یا لے جانے والے کریٹ، ڈبوں اور پنجروں کی صفائی کا خاص خیال رکھا جائے ان کو ایک دفعہ استعمال میں لانے کے بعد جراثیم کش ادویات مثلاً فارمالین کا یا کسی کمرشل Disinfectant کا سپرے کرنا ضروری ہے یا کسی بند کمرے میں رکھ کر فارملڈی ہائیڈ گیس کی دھونی (Fumigation)، کریٹوں، ڈبوں اور پنجروں کو بیماریوں کے جراثیموں سے پاک کرنے کے لیے بہتر اور موثر طریقہ ہے۔

۳۰۔ شیڈ کی بچھالی (Litter) کی صفائی نہایت اہمیت کی حامل ہے خراب اور گیلی بچھالی بیماری پھیلانے کا فوری سبب بن سکتی ہے۔ اس لئے بچھالی کو خشک اور صاف رکھا جائے اور ہفتے میں ایک یا دو مرتبہ اس پر کسی جراثیم کش دوائی کا سپرے کیا جائے۔

۳۱۔ فارم کے ارد گرد کا ماحول بھی بیماری پھیلانے کا موجب بن سکتا ہے اس لئے فارم کے ارد گرد کی صفائی، ستھرائی کا خاص خیال رکھا جائے۔ اور جراثیم کش ادویات کا سپرے کیا جائے۔ اس سلسلہ میں فارمالین کا 0.05 فی صد محلول Virkon اور فینائل وغیرہ کا استعمال زیادہ کریں۔ اگر ممکن ہو تو ہر گاڑی پر اچھی طرح جراثیم کش ادویات کا سپرے کریں۔ مثلاً Hemoxyl Black, F10 CL اور Biosafe وغیرہ

۳۲۔ فارم کے گیٹ پر Disinfectant dip tank کا انتظام نہایت ضروری ہے تا کہ فارم کے اندر آنے والی گاڑیاں اپنے ساتھ جراثیم نہ لا سکیں۔

۳۳۔ ہر شیڈ کے دروازے پر چونے اور Disinfectant dip کا علیحدہ علیحدہ انتظام بھی کیا جائے۔

۳۴۔ جنگلی پرندوں کو فارم سے دور رکھنے کے لیے ہر ممکنہ کوشش کریں۔ فارم کے گرد و نواح میں موجود درختوں کی ان ٹہنیوں کو کاٹ دیں جو فارم کی حدوں میں داخل ہوں تا کہ جنگلی پرندے ان پر بیٹھ کر بیٹھ وغیرہ نہ کریں اور نہ گھونسلے بنائیں۔

۳۵۔ فارم سپروائزر کو ہدایت کی جائے کہ وہ مرغیوں کی حرکات و سکنات، خوراک اور دیگر عادات کا بغور معائنہ کرتا رہے۔ اور کوئی بھی غیر معمولی بات مالک کو بتائے۔

۳۶۔ بیماری کی کوئی بھی علامت ظاہر ہونے پر مثلاً خرخرانے کی آواز یا چھینکنے کی تکلیف ہو تو فوری طور پر مالک کو مطلع کرے تا کہ وہ کسی ماہر ڈاکٹر سے رابطہ کر کے ہدایات لیں۔

۳۷۔ شرح اموات میں غیر معمولی اضافے یا مخصوص علامات مثلاً سر سوجنا، سر اور پاؤں کا نیلا ہو جانے کی صورت میں فوراً ویٹرنری ڈاکٹر سے رابطہ کریں یا کسی مستند تشخیصی لیبارٹری سے رجوع کیا جائے۔

۳۸۔کسی تشخیصی لیبارٹری میں پرندے بھیجنے سے پہلے انھیں کسی جراثیم سے پاک پلاسٹک بیگ میں اچھی طرح بند کریں تا کہ ان سے خارج ہونے والے مواد سے ماحول کو آلودہ ہونے سے بچایا جا سکے۔

۳۹۔کسی حد تک سُست یا بیمار نظر آنے والی مرغیوں کو تندرست مرغیوں سے الگ کر دیا جائے تا کہ بیماری کے پھیلاؤ کو روکا جا سکے۔اور بیمار مرغیوں کے علاج کے لئے کسی ماہر ویٹرنری ڈاکٹر سے بیماری کی تشخیص کرائی جائے۔

۴۰۔مردہ پرندوں کے لئے Disposal Pit کا انتظام کیا جائے اور Pit میں Disinfectants کا بکثرت استعمال کریں۔
تا کہ انھیں صحیح انداز سے تلف کیا جا سکے۔مردہ پرندوں کو گڑھے میں ڈال کر اس پر چونا ڈال دیں۔پرندے خواہ کسی بھی بیماری سے مرے ہوں انھیں کھلے ماحول میں مت پھینکیں اور نہ ہی آوارہ کتے، بلیوں کے ہاتھ چڑھنے دیں۔اس قسم کے جانور بیماری ایک فارم سے دوسرے فارم کو منتقل کر سکتے ہیں۔

بیماری پر قابو پانے میں مختلف پیشہ ور افراد کا کردار

بیماری کی اس وبا کو قابو کرنا کسی ایک فرد کا کام نہیں۔اس وبا کو موثر کنٹرول کرنے کے لیے مختلف شعبہ جات سے تعلق رکھنے والے پیشہ ور حضرات (یعنی وٹرنری ڈاکٹرز، فارمر، میڈیکل ڈاکٹرز، صحتِ عامہ (Public Health) کے افراد وغیرہ) کا مل کر کام کرنا اشد ضروری ہے۔یہ افراد مندرجہ ذیل امور کا خیال رکھیں۔

۱۔ ویٹرنری ڈاکٹر

ویٹرنری ڈاکٹروں کو پولٹری فارمز کے ساتھ مل کر فارم کے جراثیمی حفاظتی بند (Farm Biosecurity) کو مظبوط بنانا ہے تا کہ صرف فلو بلکہ کوئی بھی اور جراثیمی بیماری آسانی سے فارم تک نہ پہنچ سکے۔اس مقصد کے لیے انہیں مردہ، مرنے کے قریب اور چند زندہ مرغیوں کا پوسٹ مارٹم کر کے کسی نتیجہ پر پہنچنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

مرغیوں کے خون کے نمونہ جات حاصل کئے جائیں تا کہ جراثیمی امراض کے درمیان تعلق کو اُجاگر کیا جا سکے۔اگر بیماری کی History علامات اور پوسٹ مارٹم سے فلو کی نشاندھی ہوئی ہو تو اسے فارمر کو مندرجہ ذیل ہدایات دینی چاہیں:۔

۱۔فارمر کو تمام ضروری حفاظتی اقدامات سے آگاہ کریں اور جراثیم کش ادویات اور پانی کو صاف رکھنے سے متعلق ہدایات دیں۔

۲۔فلو کے ممکنہ ماخذ کا پتہ لگانا اور ان کو ختم کرنے کے متعلق راہنمائی کرنا (مثلاً آوارہ جانور، جنگلی جانور یا پرندے، چوہے اور فارم پر آنے والے مہمان وغیرہ)۔

۳۔بیمار مرغیوں کو فوری طور پر علیحدہ کرنا اور اُن کی مناسب دیکھ بھال اور علاج

۴۔فارم کے احاطے کی صفائی، ستھرائی اور جراثیم سے پاک کرنے اور آلودہ بچھالی، استعمال شدہ فیڈ کی بوریاں، استعمال شدہ ویکسین کی شیشیاں اور مُردہ مرغیوں کو مناسب طور پر تلف کرنے سے متعلق راہنمائی دینا۔

فارمر اور مرغبانی سے منسلک دوسرے پیشہ ور افراد

۱۔ہاتھوں کو باقاعدگی سے صابن اور پانی سے دھویا کریں۔مرغی کو Handle کرتے وقت پلاسٹک کے دستانوں کا استعمال کریں۔

۲۔بچاؤ کے لیے حفاظتی لباس کا استعمال مثلاً استعمال کے بعد ضائع کر دینے والا (Disposable) آنکھوں کے لیے چشمہ، دستانے، ٹوپی، ماسک، اور دُھلنے کے قابل جوتے، فارم پر کام کرتے وقت استعمال کئے جائیں۔

۳۔فارم کے برتن اور دیگر سامان وغیرہ کو موثر طریقہ سے جراثیم سے پاک کیا جائے

۴۔آلودہ بچھالی کو مناسب طریقہ سے تلف کیا جائے۔ایسی بچھالی مخصوص گاڑیوں میں منتقل کی جائے۔

۵۔ فارمر اور دیگر عملہ کو موسم کی مناسبت سے فلو کا حفاظتی ٹیکہ لگوانا چاہیے۔

۶۔ اگر H5N1 فلو ہو جائے تو فارم پر کام کرنے والے متاثرہ شخص کو وائرس کے خلاف (Antiviral) ادویات اپنے میڈیکل ڈاکٹر سے مشورہ سے استعمال کرنی چاہیں۔

۷۔ ایسے اشخاص جنکو خدشہ ہو کہ انہیں فلو کا جراثیم لگ چکا ہے تو انہیں ایک ہفتہ تک اپنی صحت کا متواتر لحاظ رکھنا چاہیے۔ خاص کر بخار، سانس میں تکلیف اور آنکھوں کی سوزش کی صورت میں ڈاکٹر سے راہنمائی لیں۔

لیبارٹری میں کام کرنے والے اشخاص

۱۔ جراثیم کی شناخت تجزیہ کرنے والی لیبارٹری تک رسائی صرف متعلقہ افراد تک محدود ہونی چاہیے۔

۲۔ جراثیم پر کام کرنے سے پیشتر لباس کی تبدیلی اور غسل ضروری ہے۔ لیبارٹری کی ہوا فلٹر ہو کر باہر جانی چاہیے۔ وائرس پر کام کرنے سے پہلے، کام کی جگہ کو اچھی طرح جراثیم سے پاک کیا جائے۔ تشخیصی لیبارٹری کا کام خالص وائرس کو علیحدہ کرنا اور اس کی شناخت کرنا ہے۔ لیبارٹری کے پاس تمام ضروری سامان موجود ہو جس سے فلو وائرس سے متاثرہ مرغیوں کے خون کے نمونہ جات کا معائنہ کیا جائے مندرجہ ذیل ٹیسٹوں کو استعمال کر کے مرض کی شناخت کی جاتی ہے۔

Agar Gel Precipitation (AGP)

Virus Neutralization (VN)

Haemaggultination Inhibition (HI)

Enzyme Linked Immuno Sorbent Assay (ELISA)

وائرس کی شناخت کے لیے Polymerase Chain Reaction (PCR) ٹیسٹ استعمال کیا جائے۔ پوسٹ مارٹم رپورٹ اور لیبارٹری کے ٹیسٹوں سے صحیح نتیجہ اخذ کرنا فلو کی تشخیص کے لیے اشد ضروری ہے۔ یہ کام صرف Specialist ڈاکٹرز ہی کر سکتے ہیں۔

لیبارٹری میں کام کرتے وقت حادثہ (Accidental Exposure) کو فوراً انچارج ڈاکٹر لیبارٹری اور میڈیکل ڈاکٹر کے علم میں لائیں۔

میڈیکل ڈاکٹر اور دیگر پیشہ ور

چونکہ برڈ فلو ایک انسانوں کو لگنے والی بیماری ہے۔ انسانوں میں اس کی تشخیص اور بچاؤ اشد ضروری ہے۔ اگر چہ ابھی تک انسان سے انسان کو بیماری لگنے کے زیادہ شواہد نہیں ملے تاہم میڈیکل شعبہ سے تعلق رکھنے والے اشخاص کو مندرجہ ذیل احتیاطیں اختیار کرنی چاہییں:

۱۔ تمام مریضوں کے معائنہ کے بعد ہاتھ دھونے اور ذاتی صفائی کے اصولوں کی کڑی پابندی۔

۲۔ مریضوں کا معائنہ کرتے وقت دستانوں کا استعمال

۳۔ ذاتی حفاظت کا خاص خیال رکھنا خاص کر اگر آپ مریض سے 3 فٹ کے فاصلہ کے اندر ہیں۔

۴۔ مریضوں کے باقاعدگی سے لیبارٹری ٹیسٹ کرائے جائیں۔ اور وائرس کی شناخت کرائی جائے۔

۵۔ فلو سے بیمار مریضوں کو فلو وائرس کے خلاف ادویات (Antiviral) دی جائیں۔ اور انہیں دیگر پبلک سے علیحدہ رکھیں۔

مندرجہ ذیل ادویات فلو وائرس کے خلاف کارآمد پائی گئی ہیں۔

Tamiflu(Oseltamivir), Zanamivir, Rimantadine, Amantadine, اور Relenza وغیرہ ایسی تمام

ادویات کا مناسب مقدار میں سٹور رکھا جائے۔

خوردونوش کے پیشہ سے منسلک لوگ

۱۔مرغی کا کچا گوشت لانے، لے جانے اور پکانے کے دوران حفظانِ صحت کے اصولوں پر سختی سے عمل کریں اور اپنے ہاتھوں کو گوشت دھونے کے بعد اچھی طرح صابن سے دھو کر صاف کریں۔

۲۔مرغی کو اچھی طرح پکاناحتیٰ کہ اس کا اندرونی درجہ حرارت C 70 تک پہنچ جائے۔

۳۔فلو سے متاثرہ مرغیوں کے انڈوں کو لانے، لے جانے اور رکھنے میں احتیاط برتی جائے بہتر ہوگا ایسے انڈوں کو Fumigate کریں۔

۴۔قصاب حضرات کو بھی احتیاط کرنی چاہیے۔مرغی کی کھال، پر، انتڑیاں وغیرہ باہر نہ پھینکیں بلکہ سب ایک جگہ اکٹھی کر کے یا تو جلادیں یا پھر گڑھا کھود کر دبادیں نیز قصاب حضرات دستانوں اور ماسک کا استعمال کریں اور اپنی دکان کے باہر جالی لگا کر رکھیں۔

پیشہ ورانہ تربیت

پولٹری کی صنعت سے تعلق رکھنے والے پیشہ ور لوگوں کی فلو سے بچاؤ کے لیے تربیت کا اہتمام کیا جائے۔اور وبا پھیلنے کی صورت میں حکمتِ عملی پر ان کی راہنمائی اور ان کے کردار سے انہیں بطریقِ احسن آگاہ کیا جائے۔

احتیاط برائے صارفین گوشت / انڈے

یہ بات وثوق سے کہی جا سکتی ہے کہ اچھی طرح پکے ہوئے گوشت اور انڈوں میں وائرس زندہ نہیں رہتا۔

۱۔باقاعدگی سے صابن اور جراثیم کش محلول سے ہاتھ دھوئیں۔

۲۔مرغی کے گوشت کو بازار سے Polythene بیگ میں خرید کر لائیں اور گھر لا کر اس کو اُبلے ہوئے پانی سے دھوئیں۔

۳۔کچا گوشت کاٹنے کے لئے علیحدہ چھُری استعمال کریں۔اس چھُری سے پھر کوئی سبزی یا پھل نہ کاٹیں۔اور استعمال کے بعد چھری اچھی طرح صاف کریں اور جراثیم کش دوائی سے دھولیں۔جس جگہ گوشت کاٹا جائے اُسے اچھی طرح جراثیم کش محلول سے صاف کیا جائے۔

۴۔کچے گوشت اور انڈوں کو رکھتے ہوئے احتیاط برتیں۔انڈے حفاظت سے کسی ڈھکنے والے برتن میں رکھ کر پھر فریج میں رکھیں

۵۔صرف اچھی طرح پکا ہوا (70C سے اوپر) مرغی کا گوشت اور انڈے ہی استعمال کریں۔گوشت جب تک اندر سے گلابی ہو، یہ بات ظاہر کرتا ہے کہ گوشت ابھی کچا ہے۔بہتر ہے کہ گوشت کو چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں کاٹ لیا جائے تاکہ کچا رہنے کا احتمال نہ رہے۔اسی طرح انڈے بھی پوری طرح پکا کر کھائے جائیں، زردی بھی پوری پکی ہونی چاہیے۔ہاف فرائی یا ہاف بوائل انڈے کھانے سے اجتناب کیا جائے

۶۔جنگلی پرندوں کا شکار اور کھانے سے گریز کریں۔

۷۔مرغیوں کو گھر پر ذبح کرنے سے اجتناب کیا جائے۔

۸۔گھر میں پکا ہوا گوشت سبزیاں اور دوسرے پکے ہوئے کھانے، کچے گوشت سے الگ رکھے جائیں۔

۹۔گوشت کاٹنے کے بعد ہاتھوں کو گرم پانی اور صابن سے اچھی طرح دھولیا جائے۔یا پلاسٹک کے دستانے استعمال کیے جائیں۔اور بعد میں اُن کو گرم پانی سے دھولیا جائے۔

یہ بات یاد رکھنے کی ہے کہ گوشت فریز کرنے سے وائرس ختم نہیں ہو جاتا۔

مزید معلومات کے لئے فون نمبر 042-7118101 اور 042-9211449 پر رابطہ کریں۔